26800-کیا دار الحرب یا دار الکفر میں نماز جمعہ ادا کی جائیگی ؟

سوال

اگر ہم کہیں کوئی ملک دار الحرب یا دار الکفر ہے، تو کیا وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی واجب ہے ؟

یا دوسرے معنی میں کیا ہم دار الحرب یا دار الکفر میں نماز جمعہ ادا کرینگے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی نے شہر یا بستی میں رہائش پذیر مسلمانوں پر نماز جمعہ فرض کی ہے، اور نماز جمعہ چھوڑ کر تجارت اور خرید وفروخت میں مشغول رہنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کی اذان دی جائے تو تم اللہ تعالی کے ذکر کی طرف دوڑو اور تجارت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں علم ہے}.الجمعۃ(9).

اور حدیث میں ہے عبد اللہ بن عمر، اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے منبر کی لکڑیوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"لوگ نماز جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں، یا پھر اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر ثبت کر دے گا، پھر وہ غافلین میں سے ہو جائینگے"

صحیح مسلم (59/2).

اور امت مسلمہ کا اس پر اجماع ہونے کی بنا پر بھی، شریعت میں اس کی کئی دلیل نہیں ملتی کہ یہ صرف دار الاسلام والوں پر ہی فرض ہے، دار الحرب میں بسنے والوں پر فرض نہیں، اس طرح کتاب وسنت کی نصوص پر عمل کرتے ہوئے جب شروط پوری ہوں تو دار الکفر میں بسنے والے مسلمانوں پر بھی نماز جمعہ کی ادائیگی فرض ہے، کیونکہ شرعی طور پر معتبر شروط کے ساتھ نماز جمعہ ہر شخص پر فرض عین ہے.